

308

آیات نمبر 26 تا 35 میں ابراہیم علیہ السلام کے حوالے سے مسجد الحرام کی تعمیر کی غرض و غایت اور اسے بتوں سے پاک رکھنے اور کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرانے کی تاکید۔ اس سے پہلے بھی ہر امت کے لئے قربانی مقرر کی گئی تھی۔ اللہ کے سامنے عاجزی کرنے والوں، صبر کرنے والوں اور نماز کی پابندی کرنے والوں کے لئے خوشخبری۔

وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَكَانَ الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْــٴًـا وَّ طَهِّرْ بَیْتِیَ لِلطَّآىٕفِیْنَ وَ الْقَآىٕمِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو خانہ کعبہ کے تعمیر کی جگہ بتائی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام ورکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک وصاف رکھنا وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ﴿۲۷﴾ اور لوگوں میں حج کے فرض ہونے کا اعلان کر دو تاکہ وہ تمہارے پاس حج کے لئے چلے آئیں پیادہ بھی اور دور دراز کے علاقوں سے سفر کرتے ہوئے نہایت لاغر اونٹوں پر بھی لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ یَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ تاکہ یہ سب اپنے دنیا اور آخرت کے فائدہ کے لئے وقت پر حاضر ہوں اور جو مویشی جانور ہم نے انہیں عطا کئے ہیں ان پر مقررہ دنوں میں اللہ کا نام لے کر ذبح کریں فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآىٕسَ الْفَقِیْرَ ﴿۲۸﴾ پھر انہیں خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاجوں کو بھی کھلائیں ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ﴿۲۹﴾ پھر اپنا میل کچیل دور

کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ
يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ ان احکام کو یاد رکھو! اور جو شخص
اللہ کی مقرر کردہ حرمتوں کا احترام کرتا ہے تو اس کے رب کے نزدیک یہ اس کے حق
میں بہتر ہے وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا
الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾ اور تمہارے لئے سب
مویشی چوپائے حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے ان کے جن کی ممانعت تمہیں پڑھ کر
سنا دی گئی ہے، سو تم بتوں کی ناپاکی سے بچتے رہو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو
حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ اللہ ہی کی طرف یکسو ہو کر رہو اور کسی
دوسرے کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ
السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾ اور
جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہراتا ہے اس کی مثال ایسی ہے کہ وہ آسمان
سے گرے اور پرندے اس کو اچک لیں یا ہوا اس کو کسی دور دراز جگہ لے جا کر پھینک
دے ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾ ان
امور کا اہتمام رکھو! اور جو اللہ کے شعائر کی تعظیم کرے تو یاد رکھے کہ یہ چیز دل کے
تقویٰ سے تعلق رکھنے والی ہے لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
مَحِلُّهَاۤ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ ع تمہارے لئے ایک وقت مقررہ تک ان چوپایوں
سے فوائد حاصل کرنا جائز ہے پھر انہیں قربانی کے لئے قدیم گھر یعنی خانہ کعبہ پہنچنا

ہے رکوع [۴] وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ اور ہم نے ہر امت کے لئے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان مویشی چوپایوں پر جو اللہ نے انہیں عطا فرمائے ہیں ذبح کے وقت اللہ کا نام لیں فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ پس لوگو! یاد رکھو تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے سو تمہیں چاہئے کہ اسی کے فرماں بردار بنو وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ یہ ایسے لوگ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز اٹھتے ہیں اور جو مصیبت بھی ان پر آئے اس پر صبر کرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے نیک کاموں پر خرچ کرتے ہیں